احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار 2 ستمبر 2002ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029

C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 2 ستمبر 2002ء 23 جمادی الثانی 1423 ہجری- 2 تبوک 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 199

ہم آپ کے آگے پیچھے لڑیں گے

جنگ بدر کے موقع پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ ہم موسیٰ کی قوم کی طرح یہ نہیں کہیں گے کہ تو اور تیرا رب جا کر لڑو۔ ہم تو آپؐ کے آگے بھی لڑیں گے اور پیچھے بھی لڑیں گے۔ اور آپؐ کے دائیں بھی لڑیں گے اور بائیں بھی لڑیں گے۔

یہ سن کر حضورؐ کا چہرہ مسرت سے تمتما اٹھا۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی- غزوہ بدر حدیث نمبر 3658)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مردان خدا کی صفات

وہ دنیا اور اہل دنیا کو ایک مرے ہوئے کیڑے سے بھی کمتر سمجھتے ہیں۔ فقط ایک کو جانتے ہیں اور اس ایک کے خوف کے نیچے ہر دم گداز ہوتے رہتے ہیں۔ دنیا ان کے قدموں پر گری جاتی ہے گویا خدا انسان کا جامہ پہن کر ظاہر ہوتا ہے۔ وہ دنیا کا نور اور اس ناپائیدار عالم کا ستون ہوتے ہیں۔ وہی سچا امن قائم کرنے کے شہزادے اور ظلمتوں کے دور کرنے کے آفتاب ہوتے ہیں۔ وہ نہاں در نہاں اور غیب الغیب ہوتے ہیں۔ کوئی ان کو پہچانتا نہیں مگر خدا۔ اور کوئی خدا کو پہچانتا نہیں مگر وہ۔ وہ خدا نہیں ہیں مگر نہیں کہہ سکتے کہ خدا سے الگ ہیں۔ وہ ابدی نہیں ہیں مگر نہیں کہہ سکتے کہ کبھی مرتے ہیں۔ پس کیا ایک ناپاک اور خبیث آدمی جس کا دل گندہ خیالات گندے زندگی گندی ہے ان سے مشابہت پیدا کر سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ مگر وہی مشابہت جو کبھی ایک چمکیلے پتھر کو ہیرے کے ساتھ ہو جاتی ہے۔ مردان خدا جب دنیا میں ظاہر ہوتے ہیں تو ان کی عام برکات کی وجہ سے آسمان سے ایک قسم کا انتشار روحانیت ہوتا ہے اور طبائع میں تیزی پیدا ہو جاتی ہے اور جن کے دل اور دماغ سچی خوابوں سے کچھ مناسبت رکھتے ہیں ان کو سچی خوابیں آنی شروع ہو جاتی ہیں لیکن درپردہ یہ تمام انہی کے وجود باجود کی تاثیر ہوتی ہے جیسا کہ مثلاً جب برسات کے دنوں میں پانی برستا ہے تو کنوؤں کا پانی بھی بڑھ جاتا ہے اور ہر ایک قسم کا سبزہ نکلتا ہے لیکن اگر آسمان کا پانی چند سال تک نہ برسے تو کنوؤں کا پانی بھی خشک ہو جاتا ہے۔ سو وہ لوگ درحقیقت آسمان کا پانی ہوتے ہیں۔ اور ان کے آنے سے زمین کے پانی بھی اپنا سیلاب دکھلاتے ہیں۔

(تحفہ گولڑویہ- روحانی خزائن جلد 17 ص 171-172)

نصرت جہاں اکیڈمی کا اعزاز

محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کا نتیجہ امتحان جی-سی-ای اولیول (یونیورسٹی آف لندن) منعقدہ مئی 2002ء بہت شاندار رہا۔ امسال اکیڈمی کے سات طلباء و طالبات اس امتحان میں شامل ہوئے تھے۔ مکرمہ عروشہ منصورہ خان صاحبہ بنت مکرم آفتاب احمد خان صاحب نے سات اے گریڈ اور ایک بی گریڈ کے ساتھ اکیڈمی میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ اور مکرمہ لبنیٰ طلعت صاحبہ بنت مکرم چوہدری سعید احمد جاوید صاحب نے پانچ اے گریڈ کے ساتھ دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز جملہ طلباء و طالبات و ادارہ کیلئے مبارک فرمائے۔ آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

AACP کا چھٹا سالانہ کنونشن

2'3 نومبر 2002ء

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز مورخہ 2'3 نومبر 2002ء کو ربوہ میں اپنا چھٹا سالانہ کنونشن منعقد کر رہی ہے۔ کمپیوٹر اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سے تعلق رکھنے والے طلباء اور پروفیشنلز اس کنونشن میں شرکت کرینگے۔ ان کی دلچسپی اور معلومات میں اضافے کیلئے مختلف موضوعات پر چار ٹیوٹو ریلز اور دو ٹیکنیکل پریزینٹیشنز بھی دی جائیں گی۔ امسال سافٹ وئیر مقابلے کا عنوان ''ویڈیو لائبریری مینجمنٹ سسٹم'' ہے۔ اس مقابلے میں شرکت کرنے والے اپنے اپنے پروگرام انفارمیشن ٹیکنالوجی شو میں پیش کرینگے۔ اس کے علاوہ دیگر ہارڈ وئیر اور سافٹ وئیر اشیاء بھی اس شو میں رکھی جائیں گی۔ AACP کے ممبران کیلئے سالانہ میگزین ''ریویو'' بھی حسب سابق شائع ہوگا۔ جو ممبران کیلئے مفت مہیا کیا جائے گا۔ پاکستان کے تمام چیپٹرز کے ممبران اس اہم اور مفید موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس میں شرکت فرمائیں۔ دیگر شائقین خواتین و حضرات بھی انفارمیشن ٹیکنالوجی سے متعلق اس موقع پر جدید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

(چیئرمین ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز)

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

44

پر حکمت نصائح
ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جوش تبلیغ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

اس آیت (اذا جاء نصرا للّٰہ..........) سے معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں نہایت درجہ کا یہ جوش تھا کہ میں اپنی زندگی میں اسلام کا زمین پر پھیلنا دیکھ لوں اور یہ بات بہت ہی ناگوار تھی کہ حق کو زمین پر قائم کرنے سے پہلے سفر آخرت پیش آوے خدا تعالیٰ اس آیت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشخبری دیتا ہے کہ دیکھ میں نے تیری مراد پوری کردی اور کم و بیش اس مراد کا ہر یک نبی کو خیال تھا مگر چونکہ اس درجہ کا جوش نہیں تھا اس لئے نہ مسیح کو اور نہ موسیٰ کو یہ خوشخبری ملی بلکہ اسی کو ملی جس کے حق میں قرآن نے فرمایا (۔) یعنی کیا تو اس غم سے ہلاک ہو جائے گا کہ یہ لوگ کیوں ایمان نہیں لاتے۔

(نور القرآن نمبر 2 (روحانی خزائن جلد 9 ص 354)

صحابیات کا جذبہ دعوت الی اللہ

حضرت ام شریکؓ کا واقعہ دعوت الی اللہ کے فدائیانہ جذبہ اور جواب میں الٰہی نصرت کی غیر معمولی مثال ہے۔

آپ قبیلہ عامر لوئی سے تعلق رکھتی تھیں اور اسلام قبول کرنے کی توفیق پائی تو مخفی طور پر قریش کی عورتوں کو اسلام کی طرف بلانا شروع کیا۔ قریش کو معلوم ہوا تو انہوں نے قید کرلیا اور کئی دن سخت بھوک اور پیاس کی حالت میں رکھا۔ اس حال میں اللہ تعالیٰ نے حضرت ام شریک کو غیبی رزق عطا فرمایا اور اس معجزہ سے متاثر ہو کر ان کو قید کرنے والے اسلام لے آئے اور ان کو رہا کر دیا۔ (الاصابہ جلد 4 ص 448)

حضرت ابوطلحہؓ ایک درخت کی عبادت کرتے تھے۔ انہوں نے حضرت ام سلیمؓ سے نکاح کی خواہش کی تو انہوں نے کہا ''ابوطلحہ کیا تمہیں یہ خبر نہیں کہ جس خدا کو تم پوجتے ہو وہ زمین سے اگا ہے''۔ بولے ''مجھے معلوم ہے''۔ بولیں ''تو کیا تمہیں ایک درخت کی عبادت سے شرم نہیں آتی''؟ چنانچہ جب تک انہوں نے بت پرستی سے توبہ کر کے کلمہ توحید نہیں پڑھا انہوں نے ان سے نکاح کرنا پسند نہیں کیا اور ابوطلحہ کے اسلام قبول کرنے کو ہی اپنا حق مہر تسلیم کیا۔

(الاصابہ جلد 4 ص 442)

عفوو درگزر کا پاک نمونہ

ایک جنگ میں حضرت علیؓ نے ایک جنگجو کافر کو زیر کرلیا اور پھر تلوار سے اس کی گردن کاٹنے کا ارادہ کرلیا۔ اپنا آخری وقت دیکھ کر کافر نے غیظ و غضب کے عالم میں حضرت علیؓ کے منہ پر تھوک دیا۔ اس پر حضرت علیؓ نے تلوار پھینک دی اور کافر کو چھوڑ دیا۔ وہ کافر آپ کا رویہ دیکھ کر حیران رہ گیا اور پوچھا یہ عفوو درگزر کا کون سا موقع ہے۔

آپ نے فرمایا تجھ سے میری لڑائی صرف اللہ کی خاطر تھی لیکن تو نے میرے منہ پر تھوک کر مجھے غصہ دلایا اور میرے دل میں ذاتی انتقام کی خواہش پیدا ہوگئی۔ اس طرح میری لڑائی کا مقصد فوت ہوگیا۔ اس لئے میں نے تجھے چھوڑ دیا۔ اس کافر نے شیر خدا کی یہ گفتگو سنی تو اس کے دل سے کفر کی نجاست دور ہوگئی اور وہ مسلمان ہوگیا۔ اسے دیکھ کر اس کے بہت سے رشتہ دار اور ہم قوم بھی اسلام لے آئے۔

(حکایات رومی ص 57)

پہچان لیا

حضرت مولانا نورالدین صاحب (خلیفۃ المسیح الاول) کا حضرت مسیح موعود سے ابتدائی غائبانہ تعارف اس وقت ہوا جب آپ جموں میں تھے۔ ضلع گورداسپور کے ایک باشندہ شیخ رکن الدین صاحب نے آپ کو بتایا کہ قادیان میں ایک شخص مرزا غلام احمد صاحب نے (دین) کی حمایت میں رسالے لکھے ہیں ان دنوں براہین احمدیہ شائع ہو رہی تھی۔ حضرت مولوی صاحب نے یہ سن کر حضور کی خدمت میں خط لکھ کر کتابیں منگوائیں اور ان کے آنے پر جموں میں حضور کا چرچا شروع ہوگیا۔

(تاریخ احمدیت جلد 3 صفحہ 100ء)

اسی دوران آپ کو حضرت مسیح موعود کا وہ پہلا اشتہار ملا جو حضور نے اپنے دعویٰ ماموریت کے بعد نشان نمائی کی عالمگیر دعوت کے لئے ایشیا' امریکہ اور یورپ کے تمام مذہبی عمائدین اور مفکرین کو بھجوایا تھا تو آپ جموں سے قادیان پہنچے اور خدا کے اس برگزیدہ کو پہچان لیا۔

(الحکم 22 اپریل 1908ء)

اپنی ایک عربی تحریر میں فرماتے ہیں:۔

''مجھے ایک ایسے کامل مرد کے دیکھنے کا انتہائی شوق تھا جو یگانہ روزگار ہو اور میدان میں تائید دین اور مخالفین کا منہ بند کرنے کے لئے سینہ سپر ہو کر کھڑا ہونے والا ہو ...... مجھے نہایت طلب اور جستجو تھی اور میں صادقوں کی ندا کا منتظر تھا۔ اسی اثناء میں مجھے حضرت السید الاجل اور بہت ہی بڑے علامہ اس صدی کے مجدد مہدی الزمان مسیح دوراں اور مولف براہین احمدیہ کی طرف سے خوشخبری ملی میں ان کے پاس پہنچا تا حقیقت حال کا مشاہدہ کروں۔ میں نے فوراً بھانپ لیا کہ یہی موعود حکم و عدل ہے اور یہی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے تجدید دین کے لئے مقرر فرمایا ہے۔ میں نے فوراً اللہ تعالیٰ کے حضور لبیک کہا اور اس عظیم الشان احسان پر اس کا شکر ادا کرتے ہوئے سجدہ میں گر گیا''

(کرامات الصادقین: روحانی خزائن جلد 7 صفحہ 151)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1930ء ②

24	اگست	حضرت قاضی سید امیر حسین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔
	اگست	حضرت مولوی عبدالصمد صاحب انصاری مہاجر پٹیالوی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔
18	ستمبر	حضرت میاں جیون بٹ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔
27	ستمبر	حضرت ڈاکٹر عباداللہ امرتسری صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔
3	اکتوبر	حضور نے داڑھی رکھنے کی طرف پرزور توجہ دلائی۔
12	اکتوبر	حضرت حافظ سید علی میاں صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔
26	اکتوبر	سیرت النبیؐ کے عالمگیر جلسے منعقد کئے گئے۔
	نومبر	حضور نے سائمن کمیشن رپورٹ پر تبصرہ فرمایا اور اس کا انگریزی ترجمہ گول میز کانفرنس لندن کے مندوبین کو بھجوایا گیا اس کانفرنس میں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے بھی شرکت فرمائی اور حضرت مصلح موعود کی راہنمائی میں خدمات سرانجام دیتے رہے۔
یکم	دسمبر	حضرت منشی حبیب الرحمان صاحب کپورتھلوی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔
	دسمبر	جرمن سیاح فریڈرک قادیان آیا اور 2 ماہ تک مقیم رہا۔ اس نے اپنے بہترین تاثرات ریویو میں شائع کرائے۔
25	دسمبر	حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب نے حضرت مصلح موعود کی دستی بیعت کرلی۔
26 تا 28	دسمبر	جلسہ سالانہ۔ حضور نے فضائل القرآن کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ 454 مردوں اور 250 عورتوں نے بیعت کی۔ کل حاضری 17 ہزار سے زائد رہی۔

متفرق

— اس سال سے لجنہ اماء اللہ کو شوریٰ میں نمائندگی کا حق دیا گیا۔

— حضرت شیخ محمود احمد صاحب عرفانی نے قاہرہ سے اخبار ''اسلامی دنیا'' کا اجرا کیا۔

— تعلیم الاسلام ہائی سکول کی طرف سے سہ ماہی اردو اور انگریزی میگزین کا اجراء ہوا۔

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

مرتبہ: عبدالسمیع خان

صحاح ستہ اور اس کے مؤلفین

اسماء کتب	مصنفین	پیدائش وفات، عمر	اساتذہ	تلامذہ	اسفار	احادیث	خصوصیات	متفرق
صحیح بخاری الجامع الصحیح المسند المختصر من امور رسول اللہ وسننہ وایامہ	محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ بن بردزبہ کنیت: ابوعبداللہ	194ھ 256ھ 62 سال	امام احمد بن حنبل ابن شہاب زہری یحیٰی بن سعید ہشام بن عروہ۔ اسحاق راھویہ۔ علی المدینی	امام مسلم امام ترمذی	حجاز، شام، عراق مصر، یمن، خراسان 210ھ میں آغاز کیا	باب 3450 احادیث 9082 غیر مکرر 4000	اصح الکتب بعد کتاب اللہ فقہ البخاری فی تراجمہ صحت احتیاط۔ قوت رواۃ عدم شذوذ۔ استنباط مسائل۔ اتصال اسناد	صحیح بخاری کے علاوہ 23 کتب ہیں بخاری کی شروح 100 کے قریب ہیں
صحیح مسلم	مسلم بن حجاج بن مسلم بن وردالکرد القسیری نیشاپوری کنیت ابوالحسن	206ھ 261ھ 55 سال	امام احمد۔ امام بخاری	امام ترمذی ابوخزیمہ محمد بن اسحاق	حجاز، عراق، بصرہ۔ رے۔ بلخ	احادیث 12,000	حسن ترتیب	مزید 9 کتب
جامع ترمذی	محمد بن عیسیٰ بن سورہ بن ضحاک السلمی الترمذی کنیت: ابوعیسیٰ	209ھ 275ھ 66 سال	امام بخاری۔ امام مسلم امام ابوداؤد	محمد بن احمد۔ احمد بن یوسف	حجاز، بصرہ، کوفہ خراسان، بخارا	احادیث 3956	کاف للمقلد و مغن للمجتهد کانما یتکلم النبی فی بیته۔ مذاہب فقہ کا بیان	انواع حدیث کا بیان ہے بخاری اور ابوداؤد دونوں کی جامع ہے۔ 21 شروح مزید 6 کتب
سنن ابی داؤد	سلیمان بن اشعث بن اسحاق بجستانی	202ھ 275ھ 73 سال	امام احمد۔ اسحاق راھویہ، ابوثور	امام ترمذی امام نسائی	حجاز، شام، عراق جزائر، بصرہ	باب 187 احادیث 4800	صرف احکام ومسائل کے متعلق ہدایات پر مشتمل ہے فقہی احادیث۔ تکرار سے گریز ایک ثلاثی روایت ہے	16 شروح ہیں
سنن نسائی	احمد بن محمد بن اسحٰق نسائی کنیت: ابو عبدالرحمٰن۔ ابوبکر	214ھ 303ھ 89 سال	امام بخاری امام ابوداؤد	امام طبرانی امام طحاوی	حجاز، شام، عراق جزائر، خراسان	احادیث 5761	ایک روایت کا کئی جگہ ذکر طرق حدیث کی وضاحت	13 تصانیف۔ صفا ومروہ کے درمیان تدفین ہوئی۔ سنن میں سب سے کم ضعیف احادیث ہیں
سنن ابن ماجہ	محمد بن یزید بن عبداللہ القزوینی (ایران) کنیت: ابوعبداللہ	209ھ 273ھ 64 سال	امام مالک ابن ابی شیبہ	ابراہیم بن دینار ابن سیبویہ	حجاز، شام، خراسان، مصر	باب 1560 احادیث 4341	حسن ترتیب وتبویب لا المهدی الا عیسیٰ والی حدیث	

مرتبہ: فضل احمد شاہد صاحب

تعارف کتب
حضرت مصلح موعود

جماعت احمدیہ کے فرائض اور اس کی ذمہ داریاں

27 دسمبر 1916ء کو حضرت مصلح موعود نے جلسہ سالانہ کے موقع پر جو خطاب فرمایا- وہ ''جماعت احمدیہ کے فرائض اور اس کی ذمہ داریاں'' کے عنوان سے شائع شدہ ہے- اس خطاب کی بعض خاص باتیں درج ذیل ہیں:

بیعت کی غرض

حضرت مصلح موعود نے سورۃ توبہ آیت 111 کی تفسیر کرتے ہوئے بیعت کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی اور پھر فرمایا-

''ہماری جماعت کے لوگ سوچیں اور غور کریں کہ انہوں نے خدا تعالیٰ کے آگے اپنی جان اور مال کے بیچنے کا ایک دفعہ حضرت مسیح موعود .... کے ذریعہ دوسری دفعہ حضرت (مولانا نورالدین- ناقل) کے ذریعہ اور تیسری دفعہ میرے ذریعہ اقرار کیا ہے .... یہ سب لوگ اس بات پر خوش ہیں کہ خدا تعالیٰ کے سلسلہ میں داخل ہو گئے لیکن میں پوچھتا ہوں کہ ان کے خوش ہونے کی کیا وجہ ہے .... جس نے خدا تعالیٰ کے ساتھ عملاً بیع نہیں کی اس کے لئے خوشی اور شادمانی کی کوئی وجہ نہیں ہو سکتی بلکہ اس کو تو افسوس اور ماتم کرنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ نے اس کو انعام حاصل کرنے کے لئے موقع دیا تھا لیکن اس نے کچھ نہ حاصل کیا-'' (صفحہ 13 تا 15)

ضروری اور قیمتی نصائح

حضرت مصلح موعود .... احباب جماعت کو مخاطب کر کے فرماتے ہیں:

''اگر تم نے خدا تعالیٰ سے سودا کیا ہوا ہے اور اپنی جان اور مال کو خدا کے لئے دینے کو ہر وقت تیار ہو اور اس کے بدلہ میں ہلاک کرنے والے عذاب سے بچنا اور جنت حاصل کرنا چاہتے ہو تو اس کے لئے ضروری ہے کہ اول- ایمان کی درستی کرو' دوم- اعمال کو درست بناؤ- سوم- دوسروں کو حق اور صداقت پہنچاؤ-''

(صفحہ 15)

''اے دوستو! سنو اور بڑے غور سے سنو کہ زمانہ گزرتا جاتا ہے اور موت قریب آ رہی ہے- ہم آج کی صبح کے وقت موت کے قریب تھے- اب اس سے زیادہ قریب ہو گئے ہیں اور جس وقت یہ لیکچر ختم ہو گا اس وقت اور بھی زیادہ قریب ہو جائیں گے-'' (صفحہ 15)

''اپنے دلوں میں تبدیلی کرو اور فوراً کرو تا کہ خدا تعالیٰ کے حضور انعام پانے کے مستحق ٹھہر سکو''

(صفحہ 15)

''خدا تعالیٰ کے احکام کو قبول کرو اور ان پر عمل کر کے دکھاؤ اسی میں تمہاری کامیابی اور اسی میں تمہاری ترقی ہے-'' (صفحہ 16)

''جو تم نے بیعت کرتے وقت اقرار کیا ہے اس کو عملی طور پر پورا کر کے دکھاؤ تا کہ خدا تعالیٰ بھی تم پر وہ انعامات نازل کرے جن کا اس نے تم سے وعدہ کیا ہوا ہے-'' (صفحہ 22)

''تمہیں چاہئے کہ کوئی صبح تم پر ایسی نہ چڑھے اور کوئی شام تم پر ایسی نہ گزرے کہ حضرت مسیح موعود کی تعلیم تمہارے پیش نظر نہ ہو-'' (صفحہ 22)

وقف زندگی

حضرت مصلح موعود .... سورۃ آل عمران آیت 105 کی روشنی میں وقف زندگی کے مضمون کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں-

''اس آیت میں تمام کے تمام لوگ مراد نہیں بلکہ ایک خاص جماعت ہے- کیونکہ اگر سارے دن رات اسی طرف لگ جائیں تو پھر ان کے دوسرے کام کون کرے اور ان کے دنیاوی کام کیونکر چلیں اس لئے فرمایا ہے کہ تم میں ایک ایسی جماعت ہو جو اپنی زندگی' اپنی عزت' اپنی آبرو' اپنی جان' اپنا مال خدا کی راہ میں لگائے رہنے کے لئے علیحدہ ہو جائے اور وہ ہر وقت اسی کام میں لگی رہے کہ اللہ کا نام دنیا میں پہنچائے-'' (صفحہ 23)

''خدا تعالیٰ نے دو گروہ قرار دیئے ہیں- ایک وہ جو اپنا سارا وقت اسی کام میں صرف کریں اور دوسرے وہ جو کچھ وقت صرف کریں لیکن جب پہلا گروہ اپنا سارا وقت اسی میں صرف کرے گا اور بالکل خدا کی راہ میں لگ جائے گا تو یہ بھی ضروری ہو گا کہ دوسرا گروہ اس کی ضروریات کو پورا کرے ان کی کھانے' پہننے اور زندگی بسر کرنے کی حاجتوں کو پورا کرے-'' (صفحہ 23)

دین حق کی نازک حالت

حضرت مصلح موعود .... نے اس لیکچر میں دین حق کی نازک اور دردناک حالت کا نقشہ واقعات کے رنگ میں کھینچا ہے- بطور نمونہ چند واقعات درج ذیل ہیں-

''ایک دوست نے لکھا کہ یہاں کے لوگ آج کل کوئی جانور ذبح نہیں کر سکتے- اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کے مولوی نے ان کو ذبح کرنے کے لئے جو چھری پڑھ کر دی ہوئی تھی وہ گم ہو گئی ہے-''

(صفحہ 27)

''کئی لوگ ہمارے پاس بیعت کرنے کے لئے ایسے بھی آتے ہیں جن کو خدا تعالیٰ کسی نشان کے ذریعہ اس سلسلہ کی صداقت سمجھا دیتا ہے لیکن کلمہ شہادت نہیں پڑھ سکتے- ایسے لوگوں کو دیکھ کر رقت آ جاتی ہے-'' (صفحہ 27)

''میرے پاس ایسے لوگ بھی آئے ہیں جن کو میں نے کئی کئی منٹ میں صرف کلمہ پڑھایا ہے-''

(صفحہ 27)

''یہاں ایک شخص ہوتا تھا اس سے حضرت مولوی صاحب نے پوچھا تمہارا کیا مذہب ہے وہ کہنے لگا میرا وہی مذہب ہے جو ہمارے گاؤں کے نمبردار کا ہے-'' (صفحہ 27)

''جب میں حج کو گیا تو ہمارے ساتھ ایک شخص جس کا نام عبدالوہاب تھا اور بہت بوڑھا وہ بھی حج کو جا رہا تھا- میں نے منی میں اس سے پوچھا کہ تمہارا کیا مذہب ہے تو کہنے لگا کہ گھر میں جا کر اپنے مولوی سے لکھوا کر آپ کو بھیج دوں گا-'' (صفحہ 27)

''ہندوستان میں ایسے علاقے موجود ہیں جہاں کے لوگ کہلاتے تو مسلمان ہیں لیکن اپنے گھروں میں بت رکھے ہوئے ہیں اور صبح اٹھ کر ان کے آگے سجدہ کرتے ہیں-'' (صفحہ 28)

''غرض مسلمانوں کی عملی حالت یہ ہے اور اس کی تصدیق تم اپنے گاؤں اپنے شہروں اور اپنے محلوں کے لوگوں کو دیکھ کر کر سکتے ہو-'' (صفحہ 28)

جماعت احمدیہ سے پیار

حضرت مصلح موعود .... فرماتے ہیں:

''میں ایک بیمار آدمی ہوں اور مجھ پر بہت بڑے بڑے بوجھ ہیں- تمہاری روحانیت کا خیال' تمہاری تربیت کا فکر تمہاری دینی اور دنیاوی مشکلات کے دور کرنے کی کوشش کرنا' کیا میرے لئے کوئی معمولی کام ہے-'' (صفحہ 38)

''مجھے تمہارے لئے ایسا دل دیا گیا ہے جو تمہارے درد' تمہاری مصیبت اور تمہاری تکلیف کو تم سے زیادہ محسوس کرتا ہے اور خدا تعالیٰ نے تمہیں ایک ایسا انسان دیا ہے جو ہر وقت تمہارے کاموں میں تمہارا ہاتھ بٹانے کے لئے تیار ہے اور بلا کسی اجر اور امید کے صرف خدا کے لئے دن رات تمہاری بہتری اور بھلائی میں صرف کرتا ہے- خدا تعالیٰ کے حضور تمہارے لئے عجز اور نیاز سے دعائیں کرتا ہے-''

(صفحہ 39)

جماعت احمدیہ کی ذمہ داریاں

حضرت مصلح موعود .... نے جماعت احمدیہ کو اس کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:

''ساری دنیا کے (لوگوں) کے ایمان میں تزلزل آ چکا ہے اور ان کو درست کرنا ہمارا فرض ہے- کیا اتنے بڑے کام کے ہوتے ہوئے ہم سستی اور غفلت سے کام لے سکتے ہیں ہرگز نہیں- بلکہ جتنا بڑا کام ہے اتنی ہی زیادہ ہمیں تیاری کرنی چاہئے-''

(صفحہ 35)

''یاد رکھو کہ تمہیں اس مقابلہ میں اچانک اور جھٹ پٹ فتح نہیں حاصل ہو جائے گی بلکہ تمہیں ایک ایک صوبہ' ایک ایک علاقہ' ایک ایک شہر' ایک ایک گاؤں' ایک ایک گلی' ایک ایک گھر' ایک ایک کونے بلکہ ایک ایک فٹ اور ایک ایک انچ زمین کے لئے لڑنا ہو گا اور شیطان سے مقابلہ کر کے اسے شکست دینی پڑے گی تب جا کر فتح کا منہ دیکھو گے

اور خدا تعالیٰ کے حضور میں سرخرو ہو گے اور اس کے محبوب اور پیارے ہو جاؤ گے اور اس کے انعامات کے وارث ٹھہرو گے پس اپنی کمروں کو کس لو اور سینوں کو تان لو اور آج ہی سے نئے انسان بن جاؤ- آج کے دن کی شام تم کو وہ انسان نہ دیکھے جو صبح نے دیکھا اور کل کی صبح تمہیں اس حالت میں نہ پائے جس حالت میں آج کی شام نے پایا ہر لحظہ اور ہر گھڑی تمہارے اندر نیا جوش اور نیا ولولہ پیدا کرے- اور ہر منٹ تمہارے اندر اور زیادہ ہمت پیدا کرے-''

(صفحہ 37)

خدا کرے کہ اس کتاب کی روشنی میں ہم سب اپنی ذمہ داریوں کو احسن طریق سے نبھانے والوں ہوں- آمین

میری ساری خوشی اسی میں ہے کہ میری خاک محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کھیتی میں کھاد کے طور پر کام آ جائے-
(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

ملیریا بخار اور اس کا ہومیو پیتھی علاج

(Intermittent Fever)

ڈاکٹر حفیظ احمد صاحب بھٹی

یہ ایک متعدی بیماری ہے۔ اس میں بخار باری سے ظاہر ہوتا ہے۔ بعض حالتوں میں بخار ہر روز اور بعض حالتوں میں بخار دوسرے، تیسرے یا چوتھے روز ظاہر ہوتا ہے۔

اسباب مرض

اس بخار کا اصل سبب تو ملیریا کے جراثیم ہیں جو خون میں سرایت کر کے بخار کا موجب بنتے ہیں۔ لیکن سردی، رنج و غم، تھکان اور غذا کی خرابی وغیرہ بھی اس کے مددگار اسباب ہوا کرتے ہیں۔ یہ بخار مرد، عورت، بچے، بوڑھے اور جوان سب کو ہوتا ہے۔ جب ایک بار بخار کا حملہ ہو جائے تو جسم کمزوری کے باعث بار بار اس کی لپیٹ میں آسکتا ہے۔

ملیریا بخار آنے کے وقت کو بہت اہمیت حاصل ہے کیونکہ اس میں سب علامتیں تقریباً ایک جیسی ہوتی ہیں مثلاً "سردی لگنا" کانپ کر بخار چڑھنا اور بخار اترتے وقت پسینہ آنا وغیرہ۔ لیکن ملیریا کی تعیین میں زیادہ تر انحصار بخار چڑھنے یا اترنے کے اوقات پر کیا جاتا ہے۔

علامات مرض

ملیریا بخار کی بنیادی علامتوں میں سخت سردی لگنا، تیز بخار، سردرد، متلی وغیرہ شامل ہیں۔ انسانی جسم میں ملیریاتی زہر داخل ہو کر عموماً تین سے بارہ دن تک پوشیدہ طور پر نشوونما پاتا رہتا ہے۔ اس عرصہ میں مریض کی طبیعت عموماً سست رہتی ہے۔ کمر میں درد اور سر چکراتا ہے، جسم ٹوٹتا اور بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ بخار کی ابتداء میں مریض کو سردی لگتی ہے اور تمام جسم کانپتا ہے۔ بعض اوقات لرزہ کی شدت سے مریض کے دانت بجتے ہیں اور ناخن، ہونٹ نیلے پڑ جاتے ہیں۔ جب ٹھنڈ لگنی بند ہو جاتی ہے تو مریض کو گرمی لگنی شروع ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ مریض کپڑوں کو برداشت نہیں کر سکتا۔ نبض بھرپور اور تیز چلتی ہے۔ منہ اور زبان خشک ہو جاتی ہے اور حرارت جسم عموماً 100 سے 104 درجہ بلکہ بعض اوقات اس سے بھی زیادہ ہوتی ہے۔ اندرونی اعضاء میں خون کے جمع ہونے سے سر میں درد یا بوجھ معلوم ہوتا ہے۔ پھیپھڑوں میں اجتماع خون کے باعث سانس تیزی سے آتا ہے اور جگر، معدہ میں اجتماع خون کے باعث جی متلاتا اور قے آتی ہے۔ مریض کی یہ کیفیت 3 سے 6 گھنٹے یا 6 سے 12 گھنٹے تک رہتی ہے۔ اس کے بعد مریض کو پسینہ آنا شروع ہوتا ہے جو کہ پیشانی اور چہرے سے شروع ہوتا ہے اور آہستہ آہستہ سارا جسم پسینے میں شرابور ہو جاتا ہے۔ مریض کے کپڑے اور بستر تک بھیگ جاتے ہیں۔ اس طرح بخار اتر جاتا ہے۔ اگر مریض کمزور ہو تو پسینہ آنے کی حالت میں بہت نڈھال ہو جاتا ہے۔

ملیریا کی دوا ہمیشہ اترتے ہوئے بخار میں دینی چاہئے کیونکہ اس وقت وہ خون کو ان جراثیم کے حملے کے لئے تیار کر دیتی ہے جو جگر سے باہر نکلنے والے ہوتے ہیں۔ باہر آتے ہی وہ پکڑے جاتے ہیں جس کے نتیجہ میں یہ ردعمل ظاہر ہوتا ہے کہ بخار وقت سے قدرے پہلے آتا ہے لیکن اس کا حملہ پہلے سے نسبتاً کم ہوتا ہے اور جلد اتر جاتا ہے۔ اگلے بخار سے پہلے دوا دیں تو دو، تین حملوں کے بعد ملیریا ختم ہو جاتا ہے لیکن دوا کی تشخیص درست ہونی چاہئے۔ اگر دوا صحیح نہ ہو تو ردعمل کو بعینہ یہ علم نہیں ہوتا کہ کس قسم کے جراثیم کا مقابلہ کرنا ہے۔ اگر یہ ایک ہی قسم کے جراثیم بھی ہوں تب بھی جسم کی کیفیت کے پیش نظر ہر ملیریا کے حملہ کے لئے الگ قسم کے دفاعی خلیوں کو حرکت میں آنا پڑتا ہے۔ یہ بہت پیچیدہ معاملہ ہے۔ اس لئے یاد رکھنا چاہئے کہ صحیح پیغام دینا ضروری ہے۔ مریض کی مکمل کیفیت کا علم ہونا چاہئے اور اس کے مزاج کے مطابق دوا معلوم ہو جائے اور وہ بخار کے دو حملوں کے درمیان یا اترتے ہوئے بخار میں دی جائے تو حیرت انگیز فائدہ پہنچاتی ہے۔ بسا اوقات اگلا بخار ہوتا ہی نہیں یا وقت سے بہت پہلے آتا ہے اور جلدی ختم ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر ملیریا میں بخار وقت سے پہلے آئے اور زیادہ ہو تو ہرگز اس خوش فہمی میں مبتلا نہ ہوں کہ مریض اچھا ہو رہا ہے۔ وقت سے پہلے صرف کمزور بخار کا آنا صحت مند علامت ہے۔

بعض اوقات ملیریا کے حملے اس قدر شدت اختیار کر جاتے ہیں کہ دو بخار آپس میں مل جاتے ہیں اور ان کا درمیانی وقفہ تنگ ہو جاتا ہے۔ یہ صورت حال تیزی سے موت کی طرف لے جاتی ہے۔ یہاں اگر ہومیو پیتھک علاج سے فرق نہ پڑے تو فوراً اپنی شکست تسلیم کر لیں اور مریض کی جان بچانے کی فکر کریں اور اسے دوسرے طرز علاج کے سپرد کر دیں۔

علاج

(1) چائنا (China) چائنا سنکونا کے درخت جس کے چھلکے سے کونین نچوڑی جاتی ہے تیار کی جاتی ہے۔ ملیریا کا شاید ہی کوئی ایسا مریض ہو جس کا علاج کونین سے نہ ہوا ہو۔ اس کی علامتیں بخار پر غالب آجاتی ہیں اور ملیریا کو دبا دیتی ہیں۔ ملیریا کے اکثر مریضوں میں یہ علامتیں دبی ہوئی حالت میں موجود رہتی ہیں، ان کے لئے چائنا بہترین دوا ہے۔

ملیریا بخار میں اگر اس کی یہ خاص علامت نمایاں ہو کہ مریض سردی لگتے ہوئے شدید پیاس محسوس کرے اور جب سردی بخار کی گرمی میں تبدیل ہو رہی ہو تو پیاس بالکل غائب ہو جائے اور جب بخار شدت سے چڑھ جائے تو دوبارہ سخت پیاس لگنی شروع ہو جائے۔ اس علامت کی موجودگی میں چائنا ملیریا بخار کی چوٹی کی دوا ہے۔

لیکن یہ امر خاص طور پر ذہن نشین رہے کہ دوا چڑھتے بخار میں نہیں دینی چاہئے۔ دوا دینے کا بہترین وقت وہ ہے جب بخار اتر رہا ہو۔ پھر دوا اگلے بخار کے حملہ کو کمزور کر دیتی ہے۔ ملیریا بخار کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی کمزوری اور دیگر علامات کو دور کرنے کے لئے بھی چائنا بہت مفید دوا ہے۔

(2) آرسنک البم (Arsenicum Alb)

ملیریا کی روک تھام کے لئے آرسنک سے بہتر اور کوئی دوا نہیں۔ لیکن اس دوا کو بھی بخار کے دوران نہیں دینا چاہئے۔ جب بخار کا ایک حملہ گزر گیا ہو تو درمیان کے وقفہ میں دوا دینی چاہئے۔

آرسنک کو ملیریا بخار میں چائنا سے بہتر تصور کیا جاتا ہے۔ اس کی علامتوں میں سردرد، تھکان، منہ خشک، بیتابی، بے چینی، گرم کپڑے اوڑھنے کی خواہش شامل ہیں۔ مگر اس میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ تکلیف وقت مقررہ پر نمودار ہوتی ہے۔ یہ بات کسی اور دوائی میں نہیں پائی جاتی۔ صرف آرسینک میں ہی ملے گی۔

اس کی پیاس بھی بہت اہم ہے۔ مریض بار بار گھونٹ گھونٹ پانی پیتا ہے لیکن پیاس ختم نہیں ہوتی بڑھتی ہی جاتی ہے۔

جب سردی لگتی ہے تو ساتھ ہی ہڈیوں میں سخت درد شروع ہو جاتا ہے جو عموماً ہاتھوں اور پاؤں سے شروع ہوتا ہے۔ نیز سردی کے دوران سر میں اجتماع خون کی وجہ سے ہاتھوں اور پاؤں کی رنگت زردی مائل ہو جاتی ہے۔

آرسنک کے مریض کی ذہنی حالت بھی اس کو دوسری دواؤں سے الگ کرتی ہے کیونکہ اس میں موت کا خوف، اکیلے رہنے کا خوف، اپنے مرض کو لاعلاج تصور کرنے کا خوف بھی شامل ہے۔

آرسنک کی ہزار کی طاقت دوسرا بخار چڑھنے سے پہلے دی جائے تو بہت مفید ہے اور بہت جلد اثر دکھاتی ہے۔ نیز آرنیکا اور آرسنک کو ملا کر ہزار کی طاقت میں ایک خوراک حفظ ماتقدم کے طور پر بھی بہت مفید ہے۔

(3) چنینم آرس (Chininum Ars)

چنینم آرس، چائنا اور آرسنک سے مل کر بنتی ہے اور ملیریا کے ختم ہونے کے بعد جو بداثرات جسم میں رہ جاتے ہیں چنینم آرس ان کو دور کرنے کے لئے بہترین دوا ہے۔ ملیریا کے بعد عموماً جگر اور تلی پر اثر پڑتا ہے۔ جلد پر خشکی اور بے رونقی چھا جاتی ہے۔ سانس چڑھتا ہے اور بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں چنینم آرس حیرت انگیز فائدہ دکھاتی ہے۔ اور گرے ہوئے مریض کو اٹھا کر آہستہ آہستہ اس کی کھوئی ہوئی طاقتیں بحال کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ نیز ملیریا کے بعد پیٹ میں جو علامتیں پیدا ہوتی ہیں وہ چنینم آرس میں پائی جاتی ہیں۔ قبض اور سدے نکلتے ہیں اور گرمیوں میں اسہال شروع ہو جاتے ہیں۔

چنینم آرس میں ٹھنڈی ہوا اور سونے سے تکلیفیں بڑھتی ہیں۔ یہ بھی ملیریا کی ایک علامت ہے کہ مریض اگر سو جائے تو بخار اور بھی تیز ہو جاتا ہے۔ بخار کی حالت میں ملیریا کی نیند اچھی علامت نہیں ہے۔ ملیریا کے مریض کو رات کے پچھلے پہر سکون ملتا ہے اور یہ چنینم آرس کی علامت ہے۔

(4) نیٹرم میور (Nat. Mur)

نیٹرم میور بھی ملیریا کی چوٹی کی دوا ہے۔ صبح کے وقت سردی سے جسم کانپنے لگے اور 9 بجے بخار چڑھنے کی علامت نمایاں ہو تو ایسی صورت میں نیٹرم میور اہم دوا ہے۔ ملیریا بخار چڑھنے سے پہلے یا اترنے کے بعد نیٹرم میور کو 30 یا 200 کی طاقت میں دینا بہت مفید ہوتا ہے لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ نیٹرم میور کو کبھی چڑھتے بخار میں نہ دیں کیونکہ یہ بہت سخت ردعمل دکھاتی ہے۔

ایسا ملیریا جو دلدلی علاقوں میں مچھروں کی بہتات کی وجہ سے پھیلے اس کے بداثرات کے نتیجہ میں انسانی جسم میں خون کے سرخ ذرات کا توازن بگڑ جاتا ہے یا جسم میں پانی زیادہ ہونے لگتا ہے۔ اس میں بھی نیٹرم میور بہت مفید ہے۔

ملیریا بخار میں نیٹرم میور بھی بخار کا دورہ کم ہونے پر یا دو بخاروں کے درمیانی وقفہ میں اونچی طاقت میں دیں۔ اگر تو بخار کا وقت بدل جائے، وہ جلدی آجائے اور عرصہ، شدت میں کمی محسوس ہو تو سمجھیں کہ دوا نے اثر شروع کر دیا ہے لیکن اگر بخار کا عرصہ کم نہ ہو صرف بدلے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ صرف نیٹرم میور کافی نہیں، اس وقت فوری طور پر کوئی اور دوا تلاش کرنی چاہئے۔ خوفناک سردرد جیسے سر پر ہتھوڑے پڑ

رہے ہوں نیٹرم میور کی خاص علامت ہے اور ملیریا بخار کی سردی کے وقت سر درد **اس قدر شدید** ہوتا ہے جیسے کہ سر پھٹ جائے گا۔ پسینہ آنے پر سر درد کو آرام ملتا ہے۔

(5) اپی کاک (Ipecocc)

اپی کاک کی سب سے نمایاں علامت متلی اور قے ہے۔ چونکہ ملیریا کا بھی متلی سے گہرا تعلق ہے اور ملیریا کا حملہ معدہ پر بھی ہوتا ہے اس لئے اس پہلو سے اپی کاک کا ملیریا سے ایک خاص تعلق بنتا ہے۔

اپی کاک کی ایک خاص پہچان یہ ہے کہ سردی کمر میں محسوس ہوتی ہے اور سردی کی لہریں نیچے سے اوپر اور اوپر سے نیچے جاتی ہیں۔ ملیریا سے پہلے سردی لگنے اور درد کی یہ علامتیں اپی کاک کی نشان دہی کرتی ہیں۔ سردی لگتے وقت یا تو پیاس بالکل نہیں لگتی اور اگر لگتی بھی ہے تو بہت خفیف۔ لیکن سردی بہت لگتی ہے۔ حرارت بھی کم ہوتی ہے اور پسینہ بھی عموماً نہ ہونے کے برابر' لیکن بخار کے دوران دم گھٹنے والی کھانسی' متلی اور قے کی زیادتی اس دوائی کی خاص علامت ہے۔

(6) یوپاٹوریم (Eupatorium)

یوپاٹوریم بھی ملیریا بخار میں نہایت کارآمد دوا ہے۔ خاص طور پر جب ملیریا وبائی صورت میں پھیل رہا ہو۔ اس کی سب سے پہلی علامت متلی ہے جو کہ حملہ سے کچھ دیر پہلے ہوتی ہے۔ اس کے بعد کئی بار قے آتی ہے جس میں صفرا نمایاں ہوتا ہے۔

اس دوا میں شدید پیاس پائی جاتی ہے۔ پانی پینے سے سردی میں بھی تسکین نہیں ہوتی۔ جب سردی کا دورہ ختم ہوتا ہے تو تیز بخار ہو جاتا ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے سارے بدن سے آگ نکل رہی ہے۔ قے بھی شروع ہو جاتی ہے۔ نیز ہڈیوں میں شدید درد ہوتا ہے جیسے وہ ٹوٹ رہی ہیں۔ زبان خشک ہو جاتی ہے۔ بخار آہستہ آہستہ گھٹتا ہے' پسینہ بہت کم آتا ہے۔

(7) رسٹاکس' برائیونیا
(Rhustox, Bryonia)

رسٹاکس اور برائیونیا ملیریا بخار کے لئے بہت اچھی دوائیں ہیں۔ اگر انہیں ادل بدل کر دیا جائے تو بہت مفید نسخہ بن جاتا ہے۔ لیکن اگر پہلے آرنیکا اونچی طاقت میں حفظ ماتقدم کے طور پر دی جائے تو ملیریا کے خلاف جسم میں دفاع پیدا ہو جائے گا۔ اس کے بعد اگر مرض کا حملہ ہو تو رسٹاکس اور برائیونیا 200 طاقت میں ایک ہی دن میں بار بار ادل بدل کر دیں۔ اس سے ملیریا کی ابتدائی علامات یعنی معدے کا بھاری پن' متلی کا احساس اور جسم ٹوٹنے کی کیفیت ختم ہو جاتی ہے۔ پھر اترتے بخار میں یا اتر جانے کے بعد آرسنک 1000 کی ایک خوراک بہت مفید ثابت ہوتی ہے اور بہت حد تک امکان ہوتا ہے کہ اگر دوبارہ حملہ ہوا تو معمولی سا ہوگا اور پھر آرسنک کی ایک اور خوراک دینے سے انشاء اللہ بخار ختم ہو جائے گا۔ اور ملیریا کے حملہ سے نجات مل جائے گی۔ اس کے علاوہ ایک اور نسخہ کا بھی ملیریا سے گہرا تعلق ہے۔ اگر بخار کی علامات ظاہر ہونے لگیں تو ایسی صورت میں ایکونائٹ + رسٹاکس 200 کی طاقت میں اور آرنیکا + برائیونیا 200 کی طاقت میں بار بار دینے سے بھی چند خوراکوں کے بعد نمایاں افاقہ محسوس ہوتا ہے۔ ملیریا کے ضمن میں اسے بھی پیش نظر رکھنا چاہئے۔

ضروری ہدایات

جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ دوائی دینے کا سب سے اچھا وقت وہ ہے جب کہ بخار ختم ہو چکا ہو اور حرارت جسم نارمل ہو چکی ہو۔ اس وقت دی ہوئی دوائی نہایت موثر ہوتی ہے اور آئندہ حملہ کو یا تو روک دیتی ہے یا پھر اسے کمزور کر دیتی ہے اور بخار کا وقفہ بھی بڑھ جاتا ہے۔

بخار کے دوران مریض کو نہایت ہلکی اور زود ہضم غذا کھانی چاہئے۔

پیاس دور کرنے کے لئے مریض کو تھوڑا تھوڑا ٹھنڈا پانی پلاتے رہنا چاہئے۔ اس سے مریض کو پسینہ آنے میں مدد ملتی ہے جبکہ پانی نہ پینے سے گھبراہٹ اور بے قراری بڑھتی ہے۔ سوڈا واٹر اور دودھ بھی ملا کر دے سکتے ہیں۔

بعض اوقات تیز بخار کی صورت میں متلی اور قے بھی آنے لگتی ہے۔ ایسی صورت میں اس بات کا خیال رکھا جائے کہ مریض کے جسم میں پانی کی کمی نہ ہونے پائے۔ اگر مریض کی طبیعت سادہ پانی کی طرف مائل نہ ہو تو تھوڑا سا سوڈا واٹر پلائیں' برف کے ٹکڑے چوسنے کے لئے دیں یا فم معدہ پر برف کی تھیلی رکھ دیں۔

ملیریا بخار میں قبض کا دور کرنا بھی نہایت ضروری ہوا کرتا ہے۔ اگر ہومیوپیتھک دوا سے قبض دور نہ ہو تو دوسرے ذرائع استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ بخار اترنے کے بعد مریض کو جب تک دو چار پاخانے نہیں آ جاتے اس کی تسلی نہیں ہوتی اور وہ سمجھتا ہے کہ بخار ابھی تک گیا نہیں۔ اس لئے ایسے حالات میں ہومیوپیتھک ڈاکٹر کا فرض ہے کہ وہ مریض کی تسلی کے لئے جو ذرائع قبض کشائی کے مناسب سمجھے عمل میں لائے۔

شدید بخار میں سر درد کی شکایت بھی بہت سخت ہوتی ہے اور بعض اوقات بخار کی تیزی کی وجہ سے مریض ہذیان بولنے لگ جاتا ہے۔ ایسی صورت میں سر اور پیشانی پر برف کی تھیلی رکھنی چاہئے یا سرد پانی میں کپڑے کا ٹکڑا بھگو کر ماتھے پر رکھنا چاہئے۔

حرارت بخار کو کم کرنے کے لئے بیلا ڈونا (Belladonna) کا استعمال بھی مفید ہے' اگر علامات ملتی ہوں۔ چونکہ یہ بیماری مچھروں سے پھیلتی ہے اس لئے مچھروں سے بچنے کے لئے مچھر دانی استعمال کرنا چاہئے۔

(الفضل انٹرنیشنل 31 مئی 2002ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34369 میں چوہدری رحمت اللہ ولد چوہدری محمد اسمٰعیل قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 88 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 93/TDA ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-6-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین رقبہ 15 ایکڑ واقع 93/TDA مالیتی -/1500000 روپے۔ 2۔ مکان بمعہ زمین واقع 93/TDA ضلع لیہ مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ بارانی زمین رقبہ 27 ایکڑ واقع پیر جگی شرقی ضلع لیہ مالیتی -/270000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری رحمت اللہ ولد چوہدری محمد اسمٰعیل 93/TDA گواہ شد نمبر 1 چوہدری مظفر احمد منصور ولد چوہدری انور علی وصیت نمبر 18282 گواہ شد نمبر 2 احمد اللہ ظفر ولد چوہدری رحمت اللہ 93/TDA

مسل نمبر 34370 میں خالد سلیم ولد سلیم احمد صدیقی قوم راجپوت چوہان پیشہ ٹیچر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 8 مرلے واقع سمبڑیال ضلع سیالکوٹ مالیتی -/48000 روپے۔ 2۔ ایک عدد موٹر سائیکل Honda مالیتی -/38500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4175 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد سلیم ولد سلیم احمد صدیقی ریلوے کے ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد نثار کوارٹر نمبر 10 صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد چوہدری شریف دین ریلوے کے ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر 34371 میں نصر احمد بھٹی ولد عبدالرؤف بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-1-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصر احمد بھٹی ولد عبدالرؤف بھٹی دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد ناصر احمد دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عطاء المومن زاہد ولد سمیع اللہ زاہد کوارٹر تحریک جدید ربوہ

مسل نمبر 34372 میں احسان احمد رانا ولد سردار محمد رانا قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-6-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15323 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسان احمد رانا ولد سردار محمد رانا فیصل ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد رانا بھائی موصی گواہ شد نمبر 2 سردار محمد رانا وصیت نمبر 25836

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

کامیابی

مکرم طاہر عارف صاحب اسلام آباد لکھتے ہیں۔ خاکسار کی بیٹی اوج عارف صاحبہ نے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے کیمبرج یونیورسٹی U.K کے جی سی ای O.Lavel کے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ انہوں نے کل چھ اے گریڈ حاصل کئے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

تربیتی پروگرام

مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ دارالرحمت غربی ربوہ کا سالانہ سہ روزہ پروگرام مورخہ 16 تا 18۔ اگست منعقد ہوا جس میں خدام کی علمی ورزشی اور تربیتی بیداری کیلئے متعدد پروگرام رکھے گئے۔ اختتامی تقریب 26۔ اگست کو ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تھے۔ اس موقع پر خدام نے بیت الناصر کے ماحول کو خوبصورتی سے سجایا اور کیمپنگ بھی کی۔ کل حاضری 350 سے زائد رہی۔

فیکٹری ایریا حلقہ احمد کے سہ روزہ پروگرام کی اختتامی تقریب 23۔ اگست کو ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت تھے۔ حاضری 250 سے زائد رہی۔

فیکٹری ایریا حلقہ سلام کے پروگرام کی تقریب مورخہ 24۔ اگست بروز ہفتہ ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر الفضل تھے۔ حاضری دوصد رہی۔

دارالیمن شرقی ربوہ کا پروگرام 22 تا 25۔ اگست ہوا۔ اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی مکرم میجر (ر) شاہد احمد سعدی صاحب صدر عمومی ربوہ تھے۔ حاضری پونے تین سو رہی۔

دارالصدر غربی لطیف کے پروگرام کی اختتامی تقریب مورخہ 22۔ اگست کو ہوئی اس کے مہمان خصوصی مکرم سید قاسم احمد شاہ صاحب نائب ناظر امور عامہ تھے۔ حاضری 125 کے قریب رہی۔

احمد نگر 13 تا 15۔ اگست مہمان خصوصی مکرم میر عبدالباسط صاحب حاضری 354 رہی۔

دارالیمن غربی 19 تا 21۔ اگست مہمان خصوصی مکرم مظفر احمد منیب صاحب کل حاضری 118 رہی۔

حلقہ نصیر آباد (غالب) میں مورخہ 29۔ اگست 2002ء کو سہ روزہ تربیتی پروگرام کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی مکرم عبدالستار خان صاحب تھے۔ حاضری 245

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالحمید عارف صاحب ڈرگ روڈ کراچی لکھتے ہیں۔ خاکسار کی والدہ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم سیٹھ عبدالکریم صاحب مرحوم آف کراچی مورخہ 22۔ اگست 2002ء بروز جمعہ دل کے حملہ سے بعمر 80 سال انتقال کر گئیں۔ خدا کے فضل سے آپ موصیہ تھیں۔ خلافت سے محبت اور دلی لگاؤ تھا۔ اسی روز آپ کی نماز جنازہ بیت مبارک میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین پر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ نے دعا کروائی۔ آپ نے پسماندگان میں ایک بیٹی مکرمہ صالحہ نسیم صاحبہ اور تین بیٹے مکرم عبدالمجید صاحب، خاکسار عبدالحمید عارف اور مکرم عبدالعزیز صاحب چھوڑے ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اعلان داخلہ

فاطمہ جناح ویمن یونیورسٹی راولپنڈی نے مندرجہ ذیل مضامین میں ماسٹر پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

(1) اسلامک سٹڈیز (2) انگلش (3) MBA (4) انوائرمنٹل سائنس (5) ایجوکیشن (6) MPA (7) DDS (8) اکنامکس (9) MSc کمپیوٹر سائنس (10) کمیونیکیشن سائنس (11) فائن آرٹس (12) Behavioral Science داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 7 ستمبر 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے جنگ 27۔ اگست 2002ء۔

حکومت پنجاب ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (47 شمالی) سرگودھا نے سیشن اکتوبر 2002ء تا ستمبر 2004ء کیلئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 19 ستمبر 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے 27۔ اگست 2002ء۔

(نظارت تعلیم)

پولیو کے قطرے

نیشنل پولیو ڈے مورخہ 3 تا 5 ستمبر بروز منگل بدھ جمعرات منایا جائے گا۔ ان تاریخوں میں اپنے پانچ سال سے کم عمر بچوں کو گھر پر ہی رکھیں۔ پولیو ویکسین کی ٹیم گھر گھر پہنچ کر قطرے پلائے گی۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

حملہ ضرور کرینگے امریکہ امریکی نائب صدر ڈک چینی نے کہا ہے کہ دنیا لاکھ مخالفت کرے۔ عراق پر حملہ ضرور کرینگے۔ صدام حسین تباہی پھیلانے والے ہتھیار تیار کر رہے ہیں۔

عراق پر امریکہ کے ممکنہ حملے کی مخالفت

عراق کے خلاف امریکہ کے ممکنہ حملے اور امریکی حکام کے بیانات کے خلاف بین الاقوامی سطح پر کئی آوازیں بلند ہو رہی ہیں۔ فرانس کے صدر شیراک نے بھی امریکی عزائم کی مخالفت کی ہے۔ عرب لیگ نے عراق پر امریکی حملے کے امکان پر پھر سخت نکتہ چینی کی ہے اور پوچھا ہے کہ اس قسم کے امریکی اقدام کے نتائج آخر کار کیا ہو سکتے ہیں۔ عرب لیگ کے سفیر نے کہا کہ عراق کے بعد کیا امریکہ مشرق وسطیٰ و لاطینی امریکہ کی حکومتیں بھی بدلے گا۔ سویڈن اور جرمنی نے بھی امریکی کارروائی کی مخالفت کی ہے۔

اسلحہ انسپکٹر عراق کے نائب صدر نے کہا ہے کہ اسلحہ انسپکٹروں کو عراق آنے کی اجازت دینا بے سود ہوگا۔ امریکہ حملے کا فیصلہ کر چکا ہے۔ امریکی حکومت پاگل اور جرائم پیشہ ہے۔ عراق پر حملہ امریکی حکومت کے تابوت میں آخری کیل ہوگا۔ برطانیہ اور بیلجیئم نے کہا ہے کہ اگر بغداد اسلحہ انسپکٹروں کو عراق آنے کی اجازت نہیں دیتا تو حملے کا فیصلہ سیکورٹی کونسل کرے۔ عراق کو چاہئے کہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کا پاس کرے۔

امریکہ کو انتباہ صدر جنرل پرویز مشرف نے امریکہ کو انتباہ کیا ہے کہ وہ عراق پر حملہ سے باز رہے کیونکہ اس سے عالم اسلام میں منفی ردعمل ہوگا اور امریکہ کو نئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ جنرل مشرف نے ایک انٹرویو میں بی بی سی کو بتایا کہ بدقسمتی سے پوری دنیا میں مسلمان ہی مختلف تنازعات کا سامنا کر رہے ہیں اور عالم اسلام میں یہ تاثر مضبوط ہو رہا ہے کہ ہر جگہ مسلمانوں کو ہی نقصان پہنچ رہا ہے چنانچہ عالم اسلام میں تنہائی کا احساس بڑھ رہا ہے اور اگر امریکہ نے عراق پر حملہ کیا تو اس احساس میں مزید اضافہ ہوگا۔ صدر پاکستان نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہم بلاشبہ امریکہ کے ساتھ ہیں لیکن اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ امریکہ دنیا بھر میں جو کچھ بھی کرتا پھرے ہم اس کی بھی سرگرمیوں میں شریک ہوں۔ جنرل مشرف نے خبردار کیا کہ اگر امریکہ نے عراق پر حملہ کیا تو اس سے پاکستان میں اسلامی عسکریت پسندی مزید ابھرے گی۔

طالبان حکومت منظم تھی نئے افغانستان کی تعمیر کیلئے اقوام متحدہ کے ادارے یونیسکو کے ڈائریکٹر ڈویژن فار ایجوکیشن ڈاکٹر اصغر حسن نے کہا ہے کہ طالبان کو دہشت گرد کہنے والے اب ان کی اچھائی بیان کر رہے ہیں۔ ان کے دور میں 90 فیصد افغانستان پر ایک منظم حکومت کام کر رہی تھی۔ پوست کی کاشت بالکل ختم ہوگئی تھی۔ ان کے جانے کے بعد مغرب کو منشیات کے سنگین خطرے کا سامنا ہے۔ افغانوں کو شک ہونے لگا ہے کہ اتحادی ممالک منصوبے سے حملے کرا رہے ہیں۔ نئے افغانستان کی تعمیر کیلئے مغربی ممالک نے پانچ بلین ڈالر کی جس امداد کا اعلان کیا تھا کئی ماہ گزرنے کے باوجود عطیہ دہندگان نے ایک بلین ڈالر سے بھی کم امداد دی ہے۔

موبائل فون اور کینسر آسٹریلوی سائنس دانوں نے ثابت کیا ہے کہ موبائل فون اور کینسر کے درمیان کوئی تعلق نہیں۔ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیسن اینڈ وٹنری سائنس کی ٹیم نے تحقیق کے دوران 16 سو چوہوں کو موبائل فون سے خارج ہونے والے تابکاری ماحول میں رکھا ان چوہوں میں جینیاتی طور پر تغیر شدہ اور جنگلی یا قدرتی ماحول میں پلنے والے چوہے تھے۔

ٹماٹروں کی جنگ سپین میں 35 ہزار افراد نے دنیا کی سب سے بڑی فوڈ لڑائی کی جس میں انہوں نے ایک دوسرے کو 120 ٹن ٹماٹر مارے اس سالانہ تہوار کو ''ٹوماٹینا'' کا نام دیا گیا ہے۔ اور اس میں دنیا بھر کے سیاح اور دیگر لوگ شریک ہوتے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ٹرکوں پر ٹماٹر بھر کر تہوار کی جگہ لائے گئے۔ جہاں ہزاروں افراد نے ایک دوسرے کو ٹماٹر مار مار کر لال کر دیا۔ ٹماٹر ختم ہونے پر ٹماٹر کچپ ایک دوسرے کو مارتے اور محظوظ ہوتے رہے ایک کینیڈین سیاح نے کہا کہ اس سے گندگی کا احساس تو ہوتا ہے مگر ہم محظوظ ہوئے۔ امریکی سیاح نے کہا کہ یہ دلچسپ موقع ہے جس سے ہمارے جارحانہ جذبات کو تسکین ہو سکتی ہے۔

حریت کانفرنس کی مہم مقبوضہ کشمیر کی عوامی نمائندہ تنظیم کل جماعتی حریت کانفرنس نے اکتوبر میں ہونے والے انتخابات کے بائیکاٹ کی مہم شروع کر دی ہے۔

سعودی عرب میں حادثات سعودی عرب میں گزشتہ برس ٹریفک حادثات میں 48 سو سے زائد افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ ملک کے ''نیشنل پینل فار ٹریفک سیفٹی'' کی رپورٹ کے مطابق ان حادثات میں 32 ہزار افراد زخمی ہوئے۔ حادثات کی بنیادی وجہ تیز رفتاری ہے۔ حادثات کی تعداد کے حوالے سے مقدس شہر مکہ پہلے نمبر پر آتا ہے۔ دوسرے نمبر پر ریاض ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ زیادہ تر حادثات ہر سال حج کے موقع پر بالخصوص مکہ اور مدینہ کی طرف جانے والے شاہراہوں پر ہوتے ہیں۔

مزید کئی تنظیموں کے اثاثے منجمد امریکہ اور اٹلی نے مشترکہ طور پر مزید 25 افراد اور تنظیموں کے بظاہر القاعدہ نیٹ ورک سے روابط کے الزام اثاثے منجمد کر دیئے ہیں۔ ان میں 14 تنظیمیں اور 11 افراد شامل ہیں۔ متذکرہ 11۔ افراد کا تعلق سپین اور اٹلی میں سرگرم دہشت گرد نیٹ ورک سے ہے۔

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

سوموار	2-ستمبر	زوال آفتاب	1-08
سوموار	2-ستمبر	غروب آفتاب	7-35
منگل	3-ستمبر	طلوع فجر	5-18
منگل	3-ستمبر	طلوع آفتاب	6-43

لاڑکانہ سے بے نظیر کے کاغذات نامزدگی مسترد

لاڑکانہ سے قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 207 لاڑکانہ چار سے پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن بے نظیر بھٹو کے کاغذات نامزدگی تین مقدمات میں سزا یافتہ ہونے کی بنا پر مسترد کر دیئے گئے۔ ایڈیشنل سیشن جج ریٹرننگ افسر اخلاق حسین لاڑک نے بے نظیر کے کاغذات نامزدگی جانچ پڑتال کے بعد یہ کہہ کر مسترد کر دیئے کہ بے نظیر بھٹو احتساب عدالت کے تین مقدمات 23`26 اور 41 میں سزا سنائے جانے کے باعث عوامی نمائندگی کے قانون کی شق 8D(2)N اور آئین کی دفعہ 63(2) کے تحت الیکشن لڑنے کی اہل نہیں۔ اس لئے ان کے کاغذات منظور نہیں کئے جا سکتے بے نظیر کے وکیل نے اس موقع پر کہا کہ یہ فیصلہ حکومتی دباؤ کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا لاہور میں نواز شریف کو سزا ہونے کے باوجود ان کے کاغذات بحال کر دیئے گئے ہیں تو بے نظیر کو ان کی غیر حاضری میں دی جانے والی سزا کو بہانہ بنا کر کیوں کاغذات مسترد کئے گئے ہیں۔ انہوں نے اس فیصلے کے خلاف اپیل کرنے کا بھی اعلان کیا۔ ریٹرننگ افسر اخلاق حسین نے ایک سوال کے جواب میں واضح کیا کہ ان پر کوئی حکومتی دباؤ نہیں تھا اور انہوں نے قواعد وضوابط کے مطابق فیصلہ دیا ہے۔

12 اکتوبر 1999ء کو مارشل لاء لگ سکتا تھا

لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس ایم جاوید بٹر نے ریمارکس دیئے ہیں کہ اگر عدلیہ 12 اکتوبر 1999ء کے اقدام کو جائز قرار نہ دیتی تو ملک میں مارشل لاء نافذ ہو جاتا۔ عدلیہ نے نظام کو بچانے کی کوشش کی۔ جب جہاز ڈوب رہا ہو تو جو کچھ بچ سکے بچا لینا چاہئے۔ عدالت نے یہ ریمارکس صدر جنرل مشرف کے لیگل فریم ورک آرڈر 2002ء کے خلاف دائر کیس کی سماعت کے دوران دیئے۔

شیخوپورہ میں لیگی گروپوں کی ایک دوسرے پر فائرنگ

ریٹرننگ افسر ایڈیشنل سیشن جج محمد بوٹا کی عدالت کے باہر بی اے کی سند پر اعتراض کرنے پر مسلم لیگ (ن) اور (ق) کے دو امیدواروں اور ان کے حامیوں کے درمیان اندھا دھند فائرنگ اور لڑائی سے 3 افراد شدید زخمی ہو گئے۔

امریکہ قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے

امریکہ نے القاعدہ اور طالبان کے مفرور ارکان کی گرفتاری اور ان کی پاکستان آمد روکنے کے حوالے سے پاکستان کی حکومت کے اقدامات پر اطمینان ظاہر کیا ہے۔ اور پیشکش کی ہے کہ امریکہ پاکستان کی انٹیلی جنس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کی جدید تقاضوں پر تربیت اور جدید آلات کی فراہمی کیلئے تیار ہے۔ جبکہ پاکستان نے واضح کیا ہے کہ حکومت کے ٹھوس اور موثر عملی اقدامات کی بدولت القاعدہ ارکان کی پاکستان آمد ممکن نہیں تاہم جو عناصر امن وامان خراب کرنے میں ملوث تھے انہیں پہلے ہی گرفتار کر لیا گیا ہے۔ امریکہ کی سفیر نینسی پاول نے وزیر داخلہ معین الدین حیدر سے ملاقات کی۔ وزیر داخلہ نے ان کو بتایا کہ موجودہ حکومت نے پاک افغان سرحد کا وقار بحال کرنے کیلئے موثر اقدامات اٹھائے ہیں۔ جس کی وجہ سے سرحد سے غیر قانونی آمدورفت بڑی حد تک رک گئی ہے۔ امریکی سفیر نے انتخابات کے بارے میں کہا کہ امریکہ شفاف انتخابات کرانے کے حکومتی عہدہ کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔

فوجی افسروں کو زمین الاٹ کرنے کا جواز چیلنج

ملک کی مسلح افواج کے 62 سینئر اور 50 ماتحت افسران کو بہاولپور اور چولستان میں 380 روپے فی ایکڑ کے حساب سے زمین الاٹ کرنے کے جواز کو لاہور ہائی کورٹ میں چیلنج کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں ایم ڈی طاہر ایڈووکیٹ نے عدالت عالیہ میں ایک رٹ درخواست دائر کی ہے جس میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ فوجی افسران کو انتہائی سستے نرخوں پر متذکرہ اراضی کی الاٹمنٹ عوام کی نظروں میں مسلح افواج کا وقار کم کرنے کی ایک سازش ہے۔ اور یہ اقدام پنجاب بورڈ آف ریونیو کے سیکرٹری کالونیز نے موجودہ فوجی حکومت کو محض خوش کرنے کے لئے کیا ہے۔ رٹ درخواست میں متذکرہ اراضی کی الاٹمنٹ سے متعلق کہا گیا کہ سرکاری اراضی ریاست کا زیور ہوتی ہے مگر سرکاری اثاثے خود حکومت کی جانب سے اٹھا کر پھینکے جا رہے ہیں اس طرح ریاست کو قیمتی سرکاری جائیداد سے بے دردی سے محروم کیا جا رہا ہے۔

امریکہ پاکستان کو 37 ہزار ٹن خوردنی تیل کی امداد دے گا

امریکہ پاکستان کو ایک کروڑ 60 لاکھ ڈالر مالیت کا سویابین آئل فراہم کرے گا۔ غذائی امداد کی رقم غربت مکاؤ پروگرام کو فراہم کی جائے گی۔ اس سلسلے میں اسلام آباد امریکی سفیر نینسی پاول اور پاکستان کے اقتصادی امداد کے سیکرٹری کے درمیان سمجھوتے پر دستخط ہوئے۔

کاغذات نامزدگی مسترد ہونے کے خلاف اپیل

بے نظیر بھٹو کو قومی اسمبلی کے حلقہ 207 پر ان کے کاغذات نامزدگی مسترد ہونے کی اطلاع ٹیلی فون پر دی گئی۔ اور ان کی ہدایت پر قیادت نے اس فیصلے کے خلاف ہائی کورٹ میں اپیل دائر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں چھ وکلاء کا پینل تیار کر لیا گیا ہے۔ جو ہائی کورٹ میں کاغذات کو بحال کرنے کیلئے اپیل دائر کرے گا۔

سیاسی جماعتوں کو ضابطہ اخلاق کا پابند بنانے کیلئے رابطہ افسر مقرر

حکومت پنجاب نے الیکشن کمیشن کے ضابطہ اخلاق پر عملدرآمد کرانے 'سیاسی جماعتوں کی طرف سے خلاف ورزیوں پر الیکشن کمیشن کے ضابطہ اخلاق پر عملدرآمد کرانے 'سیاسی جماعتوں کی طرف سے خلاف ورزیوں پر ایکشن لینے اور دیگر ناپسندیدہ اقدامات پر ایکشن تجویز کرنے کیلئے صوبہ بھر میں رابطہ افسر مقرر کر دیئے ہیں۔ اور اس ضمن میں ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر ریونیو کو رابطہ آفیسر کا اضافی عہدہ دے دیا گیا ہے۔ رابطہ آفیسرز پولیس اور ضلعی انتظامیہ کے درمیان کو آرڈینیشن کے فرائض بھی سرانجام دے گا۔

بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے

قاضی حسین احمد جنہوں نے گزشتہ دنوں نواز شریف کو معاف کرنے کا اعلان کیا اور دونوں جماعتیں یعنی مجلس عمل اور نواز لیگ سیٹ ٹو سیٹ ایڈجسٹمنٹ کیلئے بھی بات چیت پر آمادہ ہیں لیکن فروری 1999ء میں انہوں نے نواز حکومت کے خلاف جو تحریک شروع کی اور دھرنے دیئے وہ ابھی تک قوم کے حافظے پر نقش ہیں۔ 4 فروری 1999ء میں نواز شریف نے جب واجپائی کو دوستی بس کے ذریعے لاہور بلایا تو قاضی نے اسے امریکی سازش قرار دے دیا۔ نواز شریف پر بھی تہمت لگائی دھرنے دیئے۔ جنرل مشرف سے حکومتی اقدام کا نوٹس لینے کو کہا۔ نواز شریف نے جلسے الٹا دیئے' قاضی پر لاٹھی چارج کیا جس سے وہ بے ہوش ہو گئے' ان پر ایک پولیس اہلکار کے قتل کا مقدمہ بھی بنایا وغیرہ وغیرہ۔ یہ تمام امور قوم کیسے بھول سکتی ہے۔

(روزنامہ خبریں 31 اگست 2002ء)

گھریلو گیس صارفین کیلئے سیکیورٹی فیس میں اضافہ

سوئی ناردرن گیس کمپنی نے گھریلو اور کمرشل صارفین کی سیکیورٹی فیس میں اضافہ کر دیا ہے اب اس سلسلے میں تین' پانچ اور دس مرلے کے گھر والے صارفین کو اب 5 سو روپے کی بجائے 15 سو روپے سیکیورٹی فیس اور 15 سو روپے لائن چارجز ادا کرنا ہونگے۔ جبکہ بڑی کوٹھیوں والوں کی فیس نہیں بڑھائی گئی۔

کاغذات مسترد ہونا حیران کن ہے

بے نظیر بھٹو کے کاغذات نامزدگی مسترد ہونے پر تبصرہ کرتے ہوئے بی بی سی نے کہا ہے کہ یہ بڑی حیران کن بات ہے کہ نواز شریف بھی تو سزا یافتہ ہیں انہیں انتخابات لڑنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ نامہ نگار کے بقول بے نظیر کو انسداد بدعنوانی کی عدالت کی جانب سے سزا ہوئی اور بے نظیر نے ہائی کورٹ میں اپیل دائر کر رکھی ہے جس کی سماعت 11 ستمبر تک ملتوی کر دی گئی ہے۔

ایوان عدل یا مچھلی منڈی

ایوان عدل میں کاغذات نامزدگی پر اعتراضات کے مرحلہ میں ریٹرننگ افسر ایڈیشنل سیشن جج مرید حسین کا دفتر مچھلی منڈی بنا رہا۔ مسلم لیگ (ن) اور (ق) کے کارکنوں کی طرف سے زبردست نعرے بازی کی گئی اسی شور غل میں ریٹرننگ افسر دونوں فریقوں کا موقف سنتے رہے۔

ہومیو کورسز (1) فرسٹ ایڈ (2) لاسٹ ایڈ
عرصہ ٹریننگ: 1 ماہ۔ داخلہ جاری ہے۔
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 علوم شرقی ربوہ۔ ☎212694

سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گول بازار ربوہ
☎04524-212434 Fax:213966

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی سٹور ربوہ
فون دکان 213699-214214 گھر 211971

حضرت حکیم نظام جان کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ
مطب حمید
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
☆ ہر ماہ 6-7 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ۔
کوٹھی نمبر 47 رحمان کالونی ربوہ ☎212855-212755
☆ ہر ماہ 10-11-12 تاریخ NW741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی ☎4415845
☆ ہر ماہ 15-16-17 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا ☎214338
☆ کرسچین ٹاؤن نزد کورنگی لین ڈیو مین کورنگی روڈ کراچی
☆ ہر ماہ 25-26-27 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان ☎542502
☆ ہر ماہ 3-4-5 تاریخ عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد 041-638719
☆ ہر ماہ 21-22-23 تاریخ ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 0691-2612
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں
مطب حمید
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
FAX:219065 ☎291024

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61